WEBSITE: www.hizbululama.org.uk | بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم | E-MAIL: info@hizbululama.org.uk

Year: 27 | In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful | Issu: 01

THE MOON SIGHTING MONTHLY NEWS LETTER

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Jeudo Christian Lunar Calendar

It is established that religiously minded Christians use the lunar calendar and it is the calendar which the Jews practice upon in this age. This lunar calendar was initiated by the highest ranking Rabbi in Palestine, Haalel II, in 358 CE when he adopted the new-moon theory of Metone who lived in 431 BC and by so doing he terminated the practice of the Prophets whereby the moon was actually sighted for the first of each month and announced from Baitul Muqaddas by them.

Although it is common that the Christians use the Greek 'Solar Calendar' which the Roman Emperors adopted after they conquered Greece prior to the coming of Isa علیہ السلام and changed the names of the months to that of their governors and they also altered the sequence of the months and days such that after the era of Isa علیہ السلام the Roman Emperor, Constantine The Great I (331 CE) embraced Christianity the Christian calendar was attributed to him upto the era after the coming of Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم when it starting being attributed to Pope Gregory due to certain alterations made by him. However on the basis of the reference mentioned earlier it is established that the Christian calendar is actually the Lunar calendar.

When the era of the final Messenger صلی اللہ علیہ وسلم commenced in 610 CE then he expressed that he has come to do away with all the previous practices based on ignorance such that by the command of Allah, Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم *did* away with most of the laws that were found in the previous scriptures (Bukhari ,Muslim).

In light of this danger and on the basis of the fact that Islam, unlike the other religions, will remain until the Day of Judgement Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم stated the following:

لا تزا ل طائفة من أمتلا ظاہرین علی اللا قلا یضرہم من خالفہم ولا من خذلہم حتلا تقوم الساعة(بلااری و مسلم)

Translation: A group of my followers will always remain dominant on the true and right path. Those who oppose them as well as those who stop assisting them will not cause any harm to them until the last day

(Click to see the reference about Judo Christian Lunar Calendar)

حرمین شریفین کی چاند کمیٹی میں برطانوی زائرین اورعیدالفطر ۱۴۳۲ھ کا عبرت ناک واقعہ!!!

قال اللہ تعالیٰ؛ واتّقوا یوماً ترجعون فیہ الی اللہ ثم توفیٰ کل نفس ماکسبت وھم لایظلمون۔ البقرہ، آیت ۲۸۱ (ترجمہ) اورڈرو اس دن سے جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، تب ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا

برادران اسلام، مائیں وبہنیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ذیل کا مضمون حرمین شریفین کی مہتم بالشّان سرزمین اور وہاں جاری قرآنی نبویانہ احکامات کے نام پر شیعی سربراہ ملعون ابن سباء یہودی کے اس گروہ کے پروپیگنڈے کے حوالے سے ہے! اسی ٹولہ کے فاطمی شیعی حکمراں حاکم بامراللہ نے اسلامی رسمی قمری تاریخوں کے لئے قرآنی ونبوی طریقہ کو چھوڑ کر میتونِک ، یہود نیومون تھیوری سے مشروط نامی نئے چاند کو پہلی اسلامی تاریخ قرار دینے کا سنی اکثریت پر حکم نامہ جاری کردیا جو سنیوں کی چھ برسوں کی جان ومال کی قربانیوں پر ہی ختم ہوسکا! مصری سنیوں کو چھٹکارہ تو مل گیا مگر بعد والے سنّیوں نے ان کی قربانیوں کو بھلا کر شیعوں کی طرح میتونک مفروضہ نیومون سے چاند کی رویت کو مشروط کرنا مروّج کیا جو تحریفِ یہود کی طرح ایک بڑے اژدہے کی شکل میں آج ہر قسم کے مکروفریب، منطق وجھوٹ سے صراطِ مستقیم کی راہ میں حائل وروکاوٹ بن چکا! **شاید قارئین کو تعجّب ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ** مطلق العنان شیعی حکمراں لعین کرنل قذّافی نے لیبیائی سنی قوم کو رمضان وعیدین کے لئے ان مصری شیعوں کے مفروضہ نیومون ہی کو پہلی تاریخ کے طور پر منانے پر مجبور کیا! لعین قذّافی اپنی اس شیعیت کا اعتراف بھرے مجمع میں کرتے ہوئے شیعی فاطمی دعوت وامامت کے داعی کے طور پر خود کو لیبیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا امام بتلاتا اور ہزار سال پہلے ناپید ہوجانے والی مصری فاطمی مملکت کی یاد میں لیبیا کو دوسری فاطمی مملکت قرار دیکر علانیہ کہتا کہ ہمارے اس فاطمی شیعی امامیہ کے حق کو کوئی چھین نہیں سکتا ، بالآخر یہ بھی پچھلے فاطمی حکمرانوں کی طرح بری موت مرا جس کی قبر کا نشان تک باقی نہ رہا! 1 (کلِک کرکے ویڈیوز ملاحظہ ہو)، **قارئین کو یاد ہوگا کہ ۱۴۳۲ھ کے رمضان کی ۲۹ویں کی شام سعودی عربیہ میں** عیدالفطر کے چاند کی دوجگہوں میں رویت پر سب سے پہلے سبائی شیعی نژاد ایرانی ایجنسیوں نے دنیا بھر کے سنّیوں کو سعودیہ کے خلاف بھڑکانے کے لئے جھوٹا پروپیگنڈہ کیا کہ؛ ۔عید کے چاند کے غلط اعلان کی بناء پر سعودی حکومت نے کئی ملین ریال فدیہ میں دئے اور ایک روزہ کی قضاء کا اعلان بھی کیا! تفصیل جاننے کے لئے کلِک کریں Shawwal Dhul-Qa'ad افسوس صد افسوس ہمارے سنی بھائی بھی اپنا عقیدہ وتاریخ بھلا کر شیعی پروپیگنڈے سے نبوی طریقہ وسنیت کے خلاف جانے انجانے میں وہ سب کچھ کرجاتے ہیں جو اہلِ سنت والجماعت کا طریقہ وصراطِ مستقیم نہیں! **بہرحال اس جھوٹ وپروپیگنڈہ کی ایک بات تو یہ تھی کہ؛ (1) سعودیہ نے اپنے دفتری کیلنڈر (ام القریٰ) کی تاریخ پر عمل کیا** اور یہ دلیل گھڑی کہ اس کیلنڈر میں شعبان کو ۲۹ دنوں کا بتلا کر نمازوں کے اوقات بھی نہیں لکھے گئے ہیں! (حالانکہ اسلامی کیلنڈر کی تاریخ اور شرعی رسمی تاریخ دونوں کا ایک ہوجانا کوئی نئی بات نہیں جیسے کہ ایسا سعودیہ کے علاوہ دنیا بھر میں مسلمانوں کی طرف سے مختلف اسلامی کیلنڈرز جو چھاپے اور اپنی اپنی ویب سائٹس پر رکھے جاتے ہیں ان میں بھی ہوتا ہے اور ان کیلنڈرز کی ۲۹، ۳۰ کے مطابق جو پہلی تاریخ ہو اسی کے عین مطابق وہاں کی پہلی تاریخ بھی ہوتی ہے جسے یہ اپنے طور رسمی پہلی قرار دیتے ہیں! **مثلاً یہ دیکھئے ہندوستان کی مثال؛** ۔مولانا سعید احمد پالنپوری صاحب حفظہ اللہ اپنی برطانوی تقریر میں فرماتے ہیں کہ **"ہند میں تو پہلے چاند کی رویت سال کے بارہ مہینوں میں ہمارے حسابی ہندی کیلنڈر کی ۲۹ویں کے عین مطابق ہوتی ہے سوائے ایک دومہینوں کے اور گذشتہ سال تو بارہ کے بارہ ماہ کا ثبوت وچاند کی رویت اِسی کیلنڈر کی ۲۹، ۳۰ کے مطابق ہوئی"!!!** مفہوم (3 بعینہ تقریر کا "یوٹیوب ویڈیو" یہاں کلِک کرکے سن لیں) **(2) دوسری حرکت یہ کی گئی کہ مدینہ منوّرہ کی چاند کمیٹی میں لائے گئے برطانوی زائرین کے نام** شامل کرتے ہوئے ایسا مضمون شائع کیا گیا جس سے قاری یہ سمجھے کہ یہ ۱۲ حضرات سب متفق ہیں کہ "(الف) سعودیہ نے رویت کی شہادتوں کے بجائے ام القریٰ پر عمل کیا (ب) اور دوسرے روز سب نے مدینہ منوّرہ میں دوسرے روز عید کرنے کے بجائے ۳۰واں روزہ رکھا"۔ (حالانکہ دونوں باتیں غلط!)، اس قسم کا ای میل ہمیں بھی بھیجا گیا ، **بہت سوں نے ہم سے دریافت بھی کیا کہ کیا مدینہ میں موجود برطانوی زائرین نے یہی کہا اور کیا؟** (کہ ان بارہ نے مدینہ منوّرہ میں سب کے ساتھ عید نہیں کی بلکہ روزہ رکھا؟)۔ان کے پچھلے برسوں کے ہر جھوٹ کی قلعی کھلنے کی طرح مذکورہ جھوٹ کا پردہ بھی فاش ہوگیا اور مدینہ منوّرہ میں سعودیہ کی چاند کمیٹی کے ساتھ شامل ہونے والے 12 برطانوی زائرین میں سے ایک عالمِ دین نے اپنی ایمان داری وامانت کا ثبوت پیش کردیا (ہوسکتا ہے کہ ان 12 میں سے دوسروں نے بھی اس عالم کی طرح ان سے مضمون کے خلاف اپنی مخالفت اور نام نکالنے کا کہا ہو اور ہمیں معلوم نہ ہوا ہو!) ۔بہرحال اس عالمِ دین نے اپنی امانت ودیانت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے نمائندوں کو مذکورہ ای میل (ویب سائٹ) مضمون کی دھوکہ دیہہ ورڈِنگ وجھوٹ کی مذمّت ومخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں عیدالفطر ۱۴۳۲ھ کے بعد مدینہ منوّرہ سے مسجدِ اقصیٰ کی زیارت کرتے ہوئے گھر پہونچا اور ای میلز پڑھے تو فوراً فون کرکے میں نے ان سے کہا کہ (ویب سائٹ اور ای میلز وٹیکس میں ۱۲ زائرینِ مدینہ کے حوالہ سے) آپ کا جو مضمون ہے اس سے میرا نام نکال دیں، کیونکہ اس کی ورڈنگ (الفاظ) سے کوئی یہی سمجھ سکتا ہے کہ میں بھی یہ کہتا ہوں! حالانکہ میری یہ رائی نہیں! بلکہ میں نے تو مدینہ منوّرہ کی میٹنگ میں کمیٹی کے چاند کی گواہی کے اعلان اور اپنی وحاضرین کی دستخطوں کے وقت ہی تہِ دل سے مان لیا اور کہہ دیا تھا کہ سعودیہ کا یہ اعلان، چاند کی رویت کی شہادتوں کی بنیاد پر ہے ،میں نے اسی کے مطابق وہاں عید بھی کی! لہٰذا آپ فوری طور پر میرا نام اس فہرست سے نکال دیں۔۔" (مفہوم) اھ، **قارئینِ کرام! پاک سرزمین پر آپ ﷺ کے پڑوس اور مدینہ منوّرہ جیسے مہتم بالشّان شہر سے بھی برطانوی زائرین کو بھی** دین کے نام پر پروپیگنڈہ وجھوٹ کے لئے شامل کرنے کی تحریک کا حال آپ نے پڑھا، سبائی طریقہ کی طرح یہ کتنی جرتح وبھیانک حرکت ہے! ،مسلمانوں کی ان سنّی حسابیوں سے عرض ہے کہ وہ اپنے گھر اور دنیا بھر کے اسلامی کیلنڈرز بشمول مولانا سعید صاحب تک کی مذکورہ گواہی کو سامنے رکھ کر سرزمینِ حرمین شریفین سعودیہ کے شرعی محقّق ثبوتِ ہلال کے خلاف رسمِ سبائی وصیہونیت کے فلسفے وجھوٹ کی دیگر کئی غیر شرعی حرکتوں سے توبہ کرکے صراطِ مستقیم کو اختیار لیں! **آؤ ہم سب مل کر دعاء کریں کہ توبہ کی جلد توفیق ہو خاص کر سنتِ نبویہ ﷺ کے زندہ کرنے کے نام پر برطانیہ سے جانے والے زائرین کو حرمین شریفین میں اکٹھا کرکے انہیں غلط استعمال کرنے اور ہونے سے اللہ سب کو محفوظ رکھے، آمین ثم آمین**

وصلّی اللہ علی النبی الامی الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الییوم الدین وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العٰلمین

CMSC has changed its first announcement, our representative Dr.Maulana Saeed Ahmed Inayatullah Makki told us that Mahkamah Ulyah informed that "ZulHajjah 1433 have counted 30days on the basis of Shariah and therefore, the First of Muharram 1433 is on Sunday 27th November 2011." CMSCGB apologizes for any inconvenience caused.

MUHARRAM 1433 AH

Duration: Nov.-Dec. 2011

THE MONTH OF DHUL-HAJJ HAD 30 DAYS

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

The Islamic Week Starts Every Friday

First of MUHARRAM 1433AH

Commenced on the evening of Saturday 26th November 2011

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
		1 27th Nov. 2011	2 28	3 29	4 30	5 1st Dec. 2011
6 2	7 3	8 4	9 5	10 6	11 7	12 8
13 9	14 10	15 11	16 12	17 13	18 14	19 15
20 16	21 17	22 18	23 19	24 20	25 21	26 22
27 23	28 24	29 25	30* 26			

* Subject to the new moon not being seen at the end of the 29th day

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month.
2. To look the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting.

Main Office:
Hizbul Ulama Uk
23 Chaucer Road, Forest Gate,
London E-7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama-Britain
98 Ferham Road,
Rotherham, S. Yorks

Haji Qamre Alam M: 07966348845 | **Molvi Yakub Ahmed Miftahi** M: 07866 464040 | DarulUloom Bury O: 01706826106 | **Mufti Mohammad Aslam** O: 01709 563677 / M: 07877561009